

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مشاہدات: عبقری وظیفے سے حج کیسے ہوا؟ بعض اوقات ہمارے منہ سے کوئی ایسی بات نکلتی ہے جو فوراً رب تعالیٰ قبول فرما لیتے ہیں۔ میرا بچپن سے ہی یہ شوق تھا کہ میں نوجوانی میں حج کروں اور شادی سے پہلے کیونکہ بعد میں مشکل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میری یہ بات ”عبقری“ کے ذریعے پوری فرمادی۔ ہوا کچھ یوں کہ رمضان شریف 2010 کا اگست میں جو رسالہ آیا اس میں حکیم صاحب نے ایک دعا لکھی تھی کہ اس کو جو پڑھے گا اس کی بہت سی حاجتیں پوری ہوں گی۔ جس میں سے ایک حج کی حاجت تھی میں تقریباً سات سال سے خدام الحجاج کیلئے کاغذ جمع کراتا رہا تھا لیکن ہر دفعہ وہ واپس کر دیتے اور ہمیں بھی صرف یہی پتہ تھا کہ چھ مہینہ کیلئے لوگ بطور خدام الحجاج جاتے ہیں۔ رمضان شریف سے پہلے جاتے ہیں اور محرم میں واپس آتے ہیں۔ 2010ء میں بھی انہوں نے مجھے عینک لگانے کی وجہ سے فارغ کر دیا تھا۔ حالانکہ سمندر پار پاکستانیوں کے وفاقی وزیر سے سفارش کروائی تھی اسی طرح ایک دفعہ صدر کے پی اے نے بھی سفارش کروائی تھی لیکن معاملہ جوں کا توں رہا۔ رمضان المبارک میں حکیم صاحب نے دعا لکھی اور فرمایا کہ حج کی مراد پوری ہوگی تو میں نے وظیفہ اپنی دکان میں تین اطراف میں لگا دیا جہاں سے وہ مجھے نظر آتا ہے اور میں بکثرت وظیفہ کا ورد اخلاص کے ساتھ کرتا رہا۔ میرے وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ اٹھارہ رمضان المبارک کو مغرب کے بعد والد رحمۃ اللہ کے پاس تراویح کیلئے قرآن کریم یاد کرتے ہوئے گیا۔ اچانک موبائل کی گھنٹی بجی اور میرے دوست نے کہا کہ خدام الحجاج کیلئے سعودیہ والوں کو بندے کی ضرورت ہے اور انہوں نے جلدی مانگے ہیں۔ صبح ہی پاسپورٹ لے کر آ جاؤ۔ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا ہم نے تو صرف یہی سنا تھا کہ رمضان سے پہلے لوگ چلے جاتے ہیں۔ صبح جب آفس پہنچے تو پتہ چلا کہ حج ٹرمینل کیلئے لوگوں کی ضرورت ہے جو کہ حاجیوں کا سامان اتارنے کیلئے ہوں گے۔ اسی ایجنسی سے جہاں سے چار دفعہ واپس ہوا تھا انہوں نے ویزہ کیلئے پاسپورٹ رکھ لیا اور کہا کہ رمضان شریف کے اندر ہی تم لوگ چلے جاؤ گے لیکن ایسا نہ ہوا بلکہ وہ ٹالتے رہے کہ ویزا الگ کر نہیں آیا اور آہستہ آہستہ حجاج کرام بھی جانے لگے لیکن ہمارا نمبر نہ آیا۔ اگست، ستمبر، اکتوبر ختم ہو چکا تھا اور حج میں تقریباً دس دن رہ گئے تھے۔ اچانک دو نومبر کو انہوں نے بلوایا اور تین نومبر کو ہم سعودیہ روانہ ہو گئے۔ حج بھی ہو گیا اور حاجیوں کی خدمت بھی ہو گئی اور پھر ایسے دنوں میں طواف اور عمرہ کا موقع ملا جب خالص عربی لوگ رہ گئے تھے اور طواف کیلئے تین سے چار لائیں ہوتی تھیں اور حجر اسود پر بھی چار پانچ لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ یہ ان لوگوں کو زیادہ پتہ ہوگا جو کہ رمضان شریف میں یا حج کے دنوں میں بیت اللہ گئے ہوں کہ کتنا مشکل طواف ہوتا ہے۔ اب آتے ہیں دوسرے موضوع کی طرف کہ دعا کی برکت سے حکیم صاحب نے قرضہ سے نجات کا فائدہ بھی لکھا تھا اتنا عجیب ہوا کہ ایجنٹ نے ہم سے جتنے روپے ٹکٹ وغیرہ کیلئے لیے تھے وہ فوراً ہی رب تعالیٰ نے دودن کے اندر پورے کر دیئے حالانکہ اندازاً مجھے اس قرضہ کو اتارنے میں چار مہینے لگتے۔ تیسرے موضوع کی طرف آتے ہیں کہ رب تعالیٰ نے مجھے چھ سال پہلے کیوں نہ بھیجا.....؟؟؟ صحیح کہتے ہیں کہ رب تعالیٰ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے میں شاید چھ مہینے کام نہ کر سکتا کیونکہ دکاندار آدمی 12 گھنٹے ڈیوٹی سخت کام والی مشکل سے کرتا اور وہاں ہم پچاس دنوں کیلئے گئے تھے اور کام بھی انہوں نے بہت آسان دیا تھا۔ چوتھا رب کریم کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے اور ہم بہت جلد دل چھینک دیتے ہیں میں نے بھی رمضان شریف کے بعد جب دیکھا کہ رمضان میں میرا ویزا نہیں آیا اور حاجی بھی چلے گئے ہیں تو عجیب خیالات آنے لگے لیکن علیم وخبیر رب نے میری ایسے مدد فرمائی کہ تین نومبر کو فلائٹ تھی اور پانچ دن پہلے 28 اکتوبر کو ہمارے والد محترم قاری نور محمد زاہد ہارٹ اٹیک کی وجہ سے انتقال کر گئے میں چونکہ والد ماجد کے پاس تھا اس لیے سارے امور اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیئے اور فوراً ہی پانچ دن بعد ان کیلئے بیت اللہ میں عمرہ و طواف اور قرآن کریم کے ادوار مکمل کر کے ایصال ثواب کیے اور حج کے دوران مسجد خیف کے اندر پورے دن میں ایک قرآن کریم مکمل کر کے ایصال ثواب کیا۔

رمضان میں عمل کیا نوکری مل گئی؟ محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2012ء سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس موجود ٹوٹکے اور وظیفہ جات خود بھی آزماتی ہوں اور رشتہ داروں اور سہیلیوں کے ساتھ بھی شیئر کرتی ہوں۔ میں نے پچھلے رمضان آپ کا ایک کتابچہ خریدا جس کا نام ”رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی“ تھا۔ اس میں ایک وظیفہ (درج بالا) تھا، پڑھا اس پر لکھا تھا پورے رمضان میں سوالا کہ پڑھنا ہے میں اور میری امی نے پورا رمضان سارا دن اس وظیفہ کو کھلا پڑھا۔ اس کی سب سے بڑی کرامت یہ ہوئی کہ ابھی ورد سوالا کہ بھی مکمل نہیں ہوا تھا کہ مجھے رمضان المبارک میں ہی نوکری مل گئی۔ میں نے یہ ورد صرف اپنی نوکری کیلئے پڑھا تھا تو اللہ کے کرم سے وہ مل گئی۔ اس کے علاوہ بھی ہمارے گھر کے بہت سے مسائل صرف اس ایک عمل سے ایسے ہوئے ہیں کہ میری والدہ اور میں خود حیران ہیں کہ ایک عمل کے اتنے فائدے۔۔۔!

اولاد فرما نہ دار ہو گئی! محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے سات سال مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ عبقری رسالہ اگست 2010ء کے ایک وظیفے نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے۔ مجھے بہت زیادہ پریشانیاں اور مسائل تھے اور جو سب سے بڑا مسئلہ تھا وہ اولاد کی نافرمانی کا تھا، میرے دو بیٹے ہیں جن کی عمریں اس وقت 14 اور 16 سال تھیں دونوں انتہا کے بدتمیز تھے۔ میں ان کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی۔ سارا دن سکول، گھر اور محلے میں ادھم مچا رکھتے۔ سارا محلہ، ٹیچر زان سے انتہا کے تنگ تھے۔ بار بار مار کھانے کے باوجود نہ سدھرتے۔ میں نے اگست 2010ء کے شمارے میں ایک وظیفہ (درج بالا) پڑھا۔ میں نے اپنے بیٹوں کی اصلاح کی نیت کر کے اسی وظیفے کو سارا رمضان مسلسل پڑھنا شروع کر دیا۔ عید الفطر کے بعد میں نے غور کیا کہ میرے بیٹوں کی شرارتیں دن بدن کم ہو رہی ہیں۔ سکول سے ان کی شکایات آنا ختم ہو چکی تھیں۔ اب ماشاء اللہ میرے بیٹے یونیورسٹیز جا رہے ہیں اور میٹرک میں دونوں نے ٹاپ کیا تھا۔ پانچ وقت کے نمازی ہیں، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ میرے شوہر کے کاروبار میں دن بدن ترقی ہوئی اور وظیفے پڑھنے سے پہلے اور بعد کے حالات میں واضح تبدیلی ہوئی۔ پچھلے پانچ سال سے میں مسلسل ہر رمضان اسی وظیفے کو کرتی ہوں اور ہر بار اللہ تعالیٰ کی مزید عنایات مجھ پر ہوتی ہیں۔

ایک عمل دس آزمودہ کرشمے

قارئین! یہ عمل 2010ء کے عبقری رمضان ایڈیشن میں شیخ الوطائف نے مخلوق خدا کو عطا کیا۔ 2018ء سے لے کر آج تک ہر رمضان المبارک میں اس کے بے شمار کمالات خطوط، ٹیلی فون اور انٹرنیٹ کے ذریعے ادارہ کو مل رہے ہیں۔ درج ذیل وظیفہ کے دس فوائد پڑھنے والے کو ضرور ملتے ہیں۔

1۔ رمضان المبارک میں اس عمل کے پڑھنے والے کی دعائیں قبول ہوں گی۔ 2۔ غم دور خوشیاں ملیں گی اور مقدمات سے خلاصی ہوگی۔ 3۔ شادیوں اور رشتوں کے انکے مسائل حل ہو جائیں گے۔ 4۔ رزق پوری برکت کیساتھ آپ کی طرف متوجہ ہوگا، اتنا رزق ملے گا کہ بھوکی پیاسی نسلیں سیراب ہو جائیں گی۔ 5۔ لاعلاج بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی، شفاء آپ کے دروازے توڑ کر آجائے گی۔ 6۔ جن کی ساری زندگی کرائے کے مکان میں گزر گئی مگر اس وظیفہ کی برکت سے اپنا گھر ملے گا، کئی آزمائچے آپ بھی آزمائیں۔

7۔ بیروزگار افراد کیلئے روزی کا بند دروازہ

کھل جائے گا۔ 8۔ حج بیت اللہ کی چاہت رکھنے والے اس سال پڑھ کر ان شاء اللہ ضرور جائیں گے۔ 9۔ خیر کی غائبانہ دعائیں ملیں گی۔ 10۔ ایسے افراد جن کے بچوں کا روبرو کو نظر بد لگی ہو زندگی میں زوال اور پریشانی ہے، اس مسئلے کا بہترین حل یہ وظیفہ ہے۔ ان شاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے آپ کی ہر نامرادی مراد میں بدلے گی۔ عمل نوٹ فرمائیں: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ہر پل ہر سانس کھلی تعداد میں دن رات نہایت کثرت سے اس کو پڑھیں کوشش ہو کہ رمضان المبارک میں ایک سو الاکھ، دو سو الاکھ، تین سو الاکھ ورنہ ایک سو الاکھ ہو جائے اگر مجبوری کی وجہ سے کچھ تعداد رہ جائے تو رمضان کے بعد پورا کر سکتے ہیں گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ جتنے افراد پڑھ سکتے ہیں پڑھیں، ہر بندہ اپنی تعداد پوری کرے۔ بندہ کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو اجازت ہے۔